السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ختنہ جس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں یعنی مسلمانیت کی ایک خاص علامت ہے اس کا وجود کسی طرح ہوا اور کب سے شروع ہوا؟ اگر یہ ابراہیمی علیہ السلام سنت ہے۔ تو کیا قربانی کی طرح جو ذبیحہ اسماعیل علیہ السلام کا قصہ یاد دلاتی ہے (اس کے متعلق بھی کوئی خبر ہے۔ اور کیونکر؟ (خلیل احمد از مرزاپور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ختنہ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ اور مسلمانوں کو ختنہ کرنے کا حکم ہے۔ بخاری مسلم کی حدیث میں آیا ہے۔

(اختتن ابراهيم بعد ما اتى علياء ثمانون سنة (منتقى

یعنی ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں ختنہ کرایا تھا۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ایک شخص مسلمان ہوا اس کو فرمایا ختنہ کر۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص71

محدث فتویٰ